كتاب الصوم

فضائل و احکام رمضان المبارک

(حصہ سوم)

روزہ کے مسائل

مرتبہ
حافظ عبدالوحید الحنفی

شائع کردہ:
مرحبا اکیڈمی

سلسلۂ اشاعت نمبر 82

یا اللہ مدد

اصل کلمہ اسلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

چو چاریار

کتاب الصوم

فضائل و احکام رمضان المبارک

(حصہ سوم)

روزہ کے مسائل

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر 82

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

☆☆☆☆

نام کتاب: فضائل واحکام رمضان المبارک (حصہ سوم)

سلسلہ اشاعت: 82 بار اوّل

مؤلف: حافظ عبدالوحید الحنفی آوڈھروال (چکوال) 0302-5104304

صفحات: 24

قیمت: 150 روپے

ٹائٹل: ظفر محمود ملک 0334-8706701

کمپوزنگ: **النور** مینجمنٹ چکوال

طباعت: 22 ذی الحجہ 1419ھ مطابق 9 اپریل 1999ء بروز جمعۃ المبارک

ناشر: مکتبہ حنفیہ اردو بازار لاہور 0343-4955890

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

حافظ عبدالوحید الحنفی

ملنے کے پتے:

کشمیر بک ڈپو	تلہ گنگ روڈ چکوال 0543-551148
مکتبہ رشیدیہ	بلدیہ مارکیٹ چھپڑ بازار چکوال 0543-553200
اعوان بک ڈپو	بھون روڈ چکوال 0543-553546

☆☆☆☆

فہرست عنوانات

حصہ سوم	4
کِتابُ الصّیام	5
فضائل و احکام رمضان المبارک	5
احکام رمضان المبارک	9
کفارہ	10
تراویح	10
تراویح عہد نبوی ﷺ میں	11
تراویح دور خلافت راشدہ میں	12
اعتکاف کی فضیلت و اہمیت	14
روزہ افطار کرانا	15
روزہ دار کو کھانا کھلانا	15
غروب کے بعد افطار میں جلدی کرنا	16
بغیر عذر کے رمضان کا روزہ نہ رکھنا	16
جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	16
جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا	17
نماز عید	18
صدقۃ الفطر	19
فطرانہ کی مقدار	20
تکبیرات عید	20

☆☆☆☆

قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودة فی القربی [شوریٰ پ ۲۵]

فرما دیجیے کہ میں تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، مگر رشتہ داروں میں محبت چاہیے۔

شجرۂ مودّت

اے چشمِ اشک بار ذرا دیکھ تو سہی ——— یہ گھر جو بہہ رہا ہے کہیں تیرا گھر نہ ہو

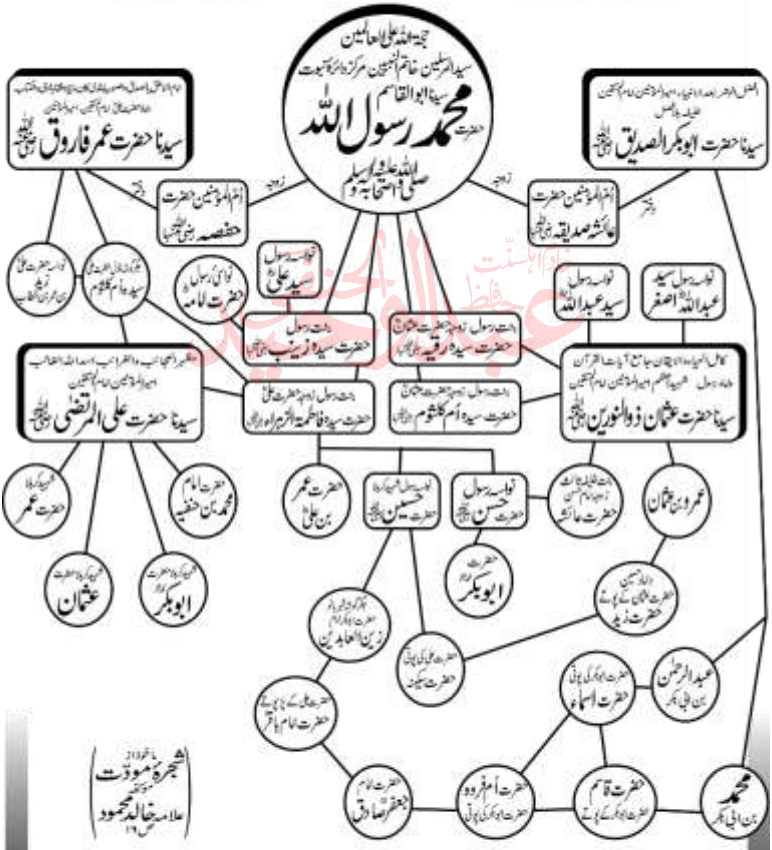

ماخوذ از شجرۂ مودّت
مؤلفہ علامہ خالد محمود

alnoor 0334-8706701 www.alnoori.com Management Chakwal (Pakistan)

حصہ سوم

کِتابُ الصّیام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَاءِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

فضائل واحکام رمضان المبارک

برادران اسلام! حضرت رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ ارکان پر ہے۔ (اصلی کلمہ اسلام) ۱:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنی اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے مستحق نہیں (یعنی قولی، مالی، بدنی وغیرہ) ہر قسم کی عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ ۲:۔ نماز ۳:۔ روزہ ۴:۔ زکوٰۃ ۵:۔ حج

پہلے رکن میں توحید ورسالت کی تصدیق و اقرار ہے۔ اگر یہ عقیدہ صحیح نہ ہو، کوئی عمل قبول نہیں۔ صحت عقیدہ کے بعد ہر مسلمان پر دوسرے چار ارکان فرض ہیں جن کے انکار سے آدمی کافر ہو جاتا ہے اور عمل نہ کرے تو فاسق اور سخت گناہگار ہے۔ اس زمانہ میں اکثر مسلمان ارکانِ دین سے غافل ہیں اور خصوصاً عقیدہ توحید کی تو بہت کم سمجھ رکھتے

ہیں۔ نماز روزہ وغیرہ اعمال کو تو عموماً بھلا رکھا ہے۔ جی میں آیا تو کر لیا ورنہ کوئی پرواہ نہیں۔ حالاں کہ رمضان المبارک کے روزے فرض ہیں، اس لیے ضروری سمجھا کہ ماہِ رحمت کے فضائل و احکام عامۃ المسلمین تک پہنچا دیے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہدایت و توفیق عمل نصیب فرمائیں۔ آمین۔

۱:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾[1]

ترجمہ: اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر روزہ فرض کیا گیا تھا اس توقع پر کہ تم متقی بن جاؤ۔[2]

۲:۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ[3]

ترجمہ: ماہِ رمضان ہے جس میں قرآن مجید بھیجا گیا ہے، جس کا وصف یہ ہے کہ لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور واضح الدلالۃ ہے جملہ ان کتب کے جو کہ ہدایت ہیں اور فیصلہ کرنے والی ہیں۔ سو جو شخص اس ماہ میں

---

1 پ۲ رکوع۱۶ البقرۃ آیت ۱۸۳۔
2 ترجمہ: حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
3 پ۲ رکوع۱۷ البقرۃ آیت ۱۸۵۔

موجود ہو، اس کو ضرور اس میں روزہ رکھنا چاہیے۔[1]

حدیث:۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب رمضان داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں اور شیاطین پابند سلاسل کر دیے جاتے ہیں۔[2]

حدیث:۔ ایک اور روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ تم پر رمضان کا مبارک مہینہ آیا ہے، اللہ تعالیٰ نے تم پر اس کا روزہ فرض کیا ہے۔ اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور سرکش شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں۔ اس میں اللہ کی (جانب سے) ایک ایسی رات (رکھی گئی) ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس کی خیر سے محروم رہا وہ محروم ہی رہا۔[3]

ایک اور حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جن قید کر دیے جاتے ہیں او

---

1 ترجمہ: حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
2 بخاری شریف، مسلم شریف
3 مسند احمد، نسائی، مشکوٰۃ

ردوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، پس اس کا کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، پس اس کا کوئی دروازہ بند نہیں رہتا۔ اور منادی کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرتا ہے کہ "اے خیر کی تلاش کرنے والے آگے آ اور اے شر کے تلاش کرنے والے رک جا" اور اللہ کی طرف سے بہت سے لوگوں کو دوزخ سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔ اور رمضان کی ہر رات میں یہی ہوتا ہے۔[1]

مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ صاحب لکھتے ہیں:

۱:۔ رمضان وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن جیسی کتابِ ہدایت نازل ہوئی۔

۲:۔ روزہ تقویٰ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

۳:۔ روزہ مسلمان کے ایمان کی آزمائش کے لیے فرض ہوا ہے۔ اس میں بھوک پیاس اور گرمی وغیرہ کی تکلیف کو رضائے الٰہی کے لیے برداشت کرنا پڑتا ہے۔ روزہ سے صبر و برداشت اور ضبط نفس کی قوت بڑھتی ہے اور صبر ہی وہ غیر معمولی طاقت ہے جس سے انسان مصائب پر صبر کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معیت و نصرت صابرین کے شامل حال ہوتی ہے۔

۴:۔ روزہ میں بھوکا پیاسا رہنے سے دوسرے محتاج اور فاقہ مست انسانوں

---

[1] مسند احمد بن حنبل، ابن ماجہ، مشکوٰۃ

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

کی تکلیف کا زیادہ احساس ہوتا ہے جس سے قلب میں رقت اور رحم دلی پیدا ہوتی ہے۔

۵:۔ روزہ سے نفس شکستہ ہوتا ہے جس سے روحانیت اور قرب خداوندی میں ترقی ہوتی ہے۔[1]

احکام رمضان المبارک

۱:۔ ہر مومن مرد اور عورت پر رمضان کے روزے فرض ہیں، لیکن نابالغ اور مجنوں پر فرض نہیں۔

۲:۔ مریض اور مسافر کے لیے رخصت ہے (اور حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کے لیے بھی جب کہ بچہ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو) لیکن سفر اور مرض میں اگر روزے رکھے تو بہتر ہے ورنہ بعد میں قضا کرے، بالکل معاف نہیں ہوتا۔

نوٹ: شرعی سفر کی مقدار ۴۸ میل (۵۔۷۷ کلومیٹر) ہے اور مرض سے مراد وہ مرض ہے جس میں روزہ سے تکلیف اور مرض بڑھ جائے۔

۳:۔ جو بوڑھا روزہ رکھنے کی بالکل طاقت نہیں رکھتا وہ ہر روزہ کے بدلہ دو سیر (پونے دو کلو) گیہوں یا چار سیر (پونے چار کلو) جو یا اناج کی قیمت مسکین کو فدیہ دے۔

۴:۔ عورت کے لیے حیض و نفاس کے دنوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں

1 فضائل و احکام رمضان المبارک، مؤلفہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمہ اللہ

لیکن بعد میں قضا واجب ہے۔

۵:۔ اگر کچھ کھایا پیا نہ ہو تو دوپہر سے کچھ پہلے روزہ کی نیت کر لینا درست ہے۔

۶:۔ ایسے نابالغ بچے جو روزہ رکھ سکیں ان کو روزہ رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔

۷:۔ روزہ رمضان کی نیت رات کو کرے تو بھی فرض ادا ہو جاتا ہے۔

۸:۔ فصلوں کی کٹائی وغیرہ میں اگر روزہ زیادہ تکلیف دیتا ہو تو روزہ ضرور رکھے اور کام کاج چھوڑ دے، دنیوی نقصان کی پرواہ نہ کرے۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

کفارہ

اگر بلا عذر شرعی روزہ رکھ کر توڑ دے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ روزہ کے بدلے لگاتار ساٹھ روزے رکھے اور اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو صبح و شام کھانا کھلائے یا روزہ کے بدلے دو سیر گندم یا اس کی قیمت دے یا ایک مسکین کو ساٹھ دن تک کچا اناج یا اس کی قیمت دے، اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو۔

تراویح

۱:۔ رمضان المبارک میں بعد نماز عشاء بیس (۲۰) رکعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے اور نہ پڑھنا گناہ ہے۔

۲:۔ اجرت مقرر کر کے قرآن مجید سنانا جائز نہیں۔

۳:۔ ختم القرآن کے وقت سورۃ قل ھو اللہ احد یا کسی سورۃ کا بار بار پڑھنا بے اصل ہے۔

۴:۔ تراویح میں سورتیں بہت تیزی سے پڑھنا اور جلدی جلدی رکوع سجدہ کرنا دربارِ خداوندی میں گستاخی اور گناہ ہے۔

۵:۔ جو حافظ یا امام داڑھی منڈواتا ہو، مٹھی بھر سے کم کترواتا ہو تو اسے امام نہیں بنانا چاہیے۔[1]

تراویح عہد نبوی ﷺ میں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قیام رمضان کی ترغیب دیتے وجوب کا حکم نہیں۔ آپ ﷺ فرماتے جس شخص نے ایمان کے جذبے اور ثواب کی نیت سے روزہ رکھا اس کے پہلے گناہ بخش دیے گئے اور جس نے رمضان کی راتوں میں قیام کیا ایمان کے جذبے اور ثواب کی نیت سے اس کے پہلے گناہ بخش دیے گئے۔[2]

حدیث:۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (رمضان کی) ایک رات مسجد میں تراویح پڑھی، لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر دوسری رات کی نماز میں شرکاء زیادہ ہو گئے۔ تیسری یا

---

[1] احکام رمضان مؤلفہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمہ اللہ صاحب
[2] بخاری، مسلم، مشکوۃ شریف

چوتھی رات آپ ﷺ نمازِ تراویح کے لیے تشریف نہ لائے اور صبح کو فرمایا "میں نے تمہارا شوق دیکھ لیا ہے اور میں اس ڈر سے نہیں آیا کہ کہیں نماز تم پر فرض نہ کر دی جائے"[1]

خلاصہ کلام یہ کہ مسئلہ تراویح کی تمام روایات میں نماز تراویح کا باجماعت پڑھنا ثابت ہے۔

تراویح دور خلافت راشدہ میں

رمضان المبارک کی تمام راتوں میں عشاء کے فرائض کے بعد وتروں سے پہلے باجماعت نماز تراویح میں قرآن مکمل کرنے کا باضابطہ سلسلہ عہد فاروقی رضی اللہ عنہ میں شروع ہوا اور بیس رکعت تراویح پڑھی جانے لگیں۔ اس کیفیت میں عہد فاروقی رضی اللہ عنہ، عہد عثمانی رضی اللہ عنہ اور عہد علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ میں بیس (۲۰) رکعت تراویح باجماعت ادا کی گئیں، اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔

۱:۔ حضرت یزید بن رومان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تیئیس رکعت (مع وتر) ادا فرماتے تھے۔[2]

۲:۔ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم رمضان میں بیس (۲۰) رکعات

---

1 مسلم، الترغیب فی صلاۃ التراویح
2 موطا امام مالک ماجا قیام رمضان

پڑھتے تھے اور ایک سو سے زائد آیات والی سورتیں پڑھتے تھے۔
اور حضرت عثمان ؓ کے دور میں تو بعض لوگ شدت قیام کی وجہ سے اپنی لاٹھیوں کا سہارا لیا کرتے تھے۔[1]

۳:۔ حضرت عبدالرحمٰن ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت علی المرتضیٰ ؓ نے رمضان میں قرآء حضرات کو بلایا اور ان میں سے ایک کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیس (۲۰) رکعت تراویح پڑھائے۔ عبدالرحمٰن ؓ کہتے ہیں کہ وتر حضرت علی ؓ پڑھاتے تھے۔[2]

۴:۔ ترمذی شریف میں امام ترمذی ؒ لکھتے ہیں کہ اکثر اہل علم اس پر ہیں جو مروی ہے حضرت علی ؓ اور حضرت عمر ؓ وغیرہ صحابہ ؓ سے کہ بیس رکعتیں پڑھے۔ یہی امام سفیان ثوری ؒ، امام ابن مالک ؒ اور امام شافعی ؒ نے کہا ہے کہ ایسا ہی پایا ہم نے اپنے شہر مکے میں کہ پڑھتے ہیں بیس رکعت[3]

حرمین شریفین میں دور فاروقی ؓ سے آج تک اس پر عمل ہو رہا ہے اور اہل سنت و الجماعت، عہد صحابہ کرام ؓ سے رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق سنت رسول ﷺ اور سنت خلفائے راشدین ؓ پر

1 بیہقی شریف عدد رکعات القیام فی رمضان
2 بیہقی شریف، عدد رکعات القیام فی رمضان
3 ترمذی شریف۔ باب ماجآء فی قیام شہر رمضان

عمل کر رہے ہیں۔ جیسا کہ حدیث صحیح میں ہے:

حدیث: فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ بِهَا وَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَ اِيَّاكُمْ وَ مُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ۔ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

یعنی اختلاف کثیر کے زمانے میں تم میری سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہ کی سنت (طریقہ) کو دانتوں سے مضبوط پکڑنا اور بچنا تم نئے کاموں سے اس لیے کہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت (نیا کام) گمراہی ہے۔[1]

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

اعتکاف کی فضیلت واہمیت

رمضان المبارک کی بیسویں تاریخ سورج ڈوبنے سے پہلے پہلے اعتکاف کی نیت سے آخری روزہ کے ختم ہونے تک مسجد جماعت میں ٹھہرنا سنت مؤکدہ کفایہ ہے۔ بستی میں اگر ایک شخص اعتکاف کرے تو دوسرے مسلمان بری الذمہ ہو جائیں گے ورنہ سب گناہگار ہوں گے، عورت اپنے گھر میں اعتکاف کرے۔

حدیث:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] بحوالہ: مسند احمد بن حنبل، ابو داؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حدیث ۴۲ مشکوٰۃ شریف، مستدرک حاکم، جامع صغیر جلد اول، حدیث ۲۸۴

نے فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضاجوئی کی خاطر ایک دن کا اعتکاف کیا، اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایسی تین خندقیں بنا دیں گے کہ ہر خندق کا فاصلہ مشرق و مغرب سے زیادہ ہو گا۔[1]

روزہ افطار کرانا

حدیث:۔ حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزہ دار کا روزہ افطار کرایا یا کسی غازی کو سامان جہاد دیا اس کو بھی اتنا ہی اجر ملے گا۔[2]

جس نے اس میں کسی روزے دار کا روزہ افطار کرایا تو وہ اس کے لیے اس کے گناہوں کی بخشش اور دوزخ سے اس کی خلاصی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کو بھی روزے دار کے برابر ثواب ملے گا مگر روزے دار کے ثواب میں ذرا بھی کمی نہ ہو گی۔ اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا فرمائے گا جس نے پانی اور دودھ کے گھونٹ یا ایک کھجور یا پانی کے گھونٹ سے روزہ افطار کرایا۔

روزہ دار کو کھانا کھلانا

جس نے روزے دار کو پیٹ بھر کر کھلایا پلایا اس کو میرے حوض (کوثر) سے ایسا پانی پلائیں گے کہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ یہاں تک کہ جنت میں

[1] حوالہ طبرانی، اوسط بیہقی، حاکم الترغیب
[2] بیہقی شریف

داخل ہو جائے گا۔[1]

غروب کے بعد افطار میں جلدی کرنا

حدیث:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین غالب رہے گا جب تک لوگ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے، کیوں کہ یہود و نصاریٰ تاخیر کرتے ہیں۔[2]

بغیر عذر کے رمضان کا روزہ نہ رکھنا

حدیث:۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے بغیر عذر اور بیماری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دیا تو خواہ ساری عمر روزے رکھتا رہے وہ اس کی تلافی نہیں کر سکتا۔[3]

یعنی دوسرے وقت میں روزہ رکھنے سے اگرچہ فرض ادا ہو جائے گا مگر رمضان المبارک کی برکت و فضیلت کا حاصل کرنا ممکن نہیں۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے

۱:۔ قصداً کھانا پینا۔

۲:۔ ناک یا کان میں دوائی ڈالنا۔

۳:۔ قصداً منہ بھر کے قے کرنا۔

---

[1] بیہقی، شعب الایمان، مشکوٰۃ

[2] ابوداؤد، ابنِ ماجہ، مشکوٰۃ

[3] بخاری فی ترجمہ باب، مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ داری، مشکوٰۃ

خادم اہلسنت عبد الوحید

۴:۔ کلی کرتے وقت حلق سے پانی چلا جانا۔

۵:۔ سگریٹ اور حقہ پینا۔

۶:۔ نسوار ڈالنا۔

۷:۔ پان کھانا۔

۸:۔ غلطی سے یہ سمجھ کر روزہ کھولنا کہ سورج غروب ہو گیا ہے۔

۹:۔ رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد کھانا۔

۱۰:۔ لوبان وغیرہ کے دھوئیں کا قصداً حلق میں داخل کرنا۔

۱۱:۔ جس تھوک میں خون زیادہ ہو اس کو نگل جانا۔

۱۲:۔ دانتوں وغیرہ میں گوشت کا ریشہ رہ جائے اس کو منہ میں سے نکال کر کھالے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اگر اندر ہی اندر زبان سے نکال کر نگل کیا تو اگر وہ چنے کے برابر ہو یا زائد تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے ورنہ نہیں۔

۱۳:۔ دمہ کے مریض جو آلہ انہیلر استعمال کرتے ہیں روزہ کے دوران استعمال سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

۱:۔ بھول کر کھانا پینا۔

۲:۔ مسواک کرنا خواہ کڑوی ہو۔

۳:۔ خود بخود قے آنا۔

۴:۔ خوشبو سونگھنا۔

۵:۔ بلا قصد حلق میں گرد و غبار، مکھی مچھر چلا جانا۔

۶:۔ سر میں تیل اور آنکھوں میں سرمہ لگانا۔

۷:۔ احتلام ہونا۔

۸:۔ آنکھ میں دوا یا پانی ڈالنا۔

۹:۔ تھوک اور بلغم نگلنا۔

۱۰:۔ منہ بھر سے کم قے کرنا۔

۱۱:۔ پان کی سرخی غرغرے کے بعد رہنا۔

۱۲:۔ انجکشن (ٹیکہ) لگوانا۔ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہاں ایسا ٹیکہ ایجاد ہو جس کے ذریعے براہ راست دوا پیٹ یا دماغ میں پہنچ جائے تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

نماز عید

جہاں نماز جمعہ پڑھنا فرض ہے وہاں یکم شوال کو دو رکعت نماز عید الفطر چھ زائد تکبیرات کے ساتھ پڑھنا واجب ہے۔ تکبیر تحریمہ کے بعد پہلی رکعت میں ثناء یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ ...... الخ آخر تک پڑھ کر تین بار اللہ اکبر کہے اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہہ کر

ہاتھ نیچے لٹکا دے اور تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے۔ پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر امام سورۃ فاتحہ اور دوسری سورۃ پڑھے۔ پھر رکوع و سجود کے بعد دوسری رکعت میں فاتحہ وغیرہ پڑھ کر اسی طرح تین تکبیریں کہے اور پھر چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ اٹھائے بغیر رکوع میں چلا جائے اور نماز پوری کرے۔

عید کا خطبہ نماز کے بعد پڑھا جاتا ہے۔ عید الفطر کی نماز سے پہلے پہلے کچھ کھا لینا مستحب ہے۔ عید گاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں (اَللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرْ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ) آہستہ آواز میں پڑھتا جائے۔

عبدالوحید الحنفی

صدقۃ الفطر

جس مسلمان پر زکوٰۃ واجب ہے یا زکوٰۃ واجب نہیں لیکن ضروری اسباب سے زائد ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کا مال و اسباب ہے خواہ اس مال و اسباب پر سال گزر چکا ہو یا نہ ہو صدقۃ الفطر واجب ہے۔ دو سیر گندم، جَو چار سیر، یا آٹا یا اس کی قیمت ادا کریں۔ (نوٹ: آج کل یعنی ۱۴۴۴ھ رمضان میں) چاندی کا ریٹ تقریباً 2100 روپے تولہ ہے اس حساب سے ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت تقریباً 110250 روپے ہے۔ اس طرح ہر سال نصاب معلوم کر لیا جائے۔

(۲) نابالغ اولاد کا صدقہ فطر بھی باپ کے ذمہ ہے۔

(۳) عید کے دن نماز فجر کا وقت شروع ہونے پر صدقۃ الفطر واجب ہو جاتا ہے۔

(۴) اگر کوئی فجر سے پہلے فوت ہو گیا تو اس پر واجب نہیں۔

(۵) صدقۃ الفطر دو سیر گندم یا چار سیر جَو یا ان کی قیمت کسی محتاج کو دینی چاہیے۔

فطرانہ کی مقدار

رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ میں صدقہ فطر:

گندم یا آٹا 2 کلو یا اس کی قیمت 250 روپے، کھجور ساڑھے تین کلو یا اس کی قیمت 1500 روپے، کشمش ساڑھے تین کلو یا اس کی قیمت 2500 روپے فطرانہ فی کس دے دیں۔

تکبیرات عید

اَللّٰہُ اَکْبَرَ اَللّٰہُ اَکْبَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرَ اَللّٰہُ اَکْبَرَ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ[1]

اللہ تعالیٰ ان سب اکابرین کے بتلائے ہوئے عقیدہ اور نظریہ پر چلنے کی توفیق نصیب کریں اور اپنی رضا عطا فرمائیں۔ اور سب مسلمانوں کو اس پر آخری سانس تک عمل کی توفیق نصیب کریں۔

---

1 نیل الاوطار

ہیں فرائض دین کے جو روزہ و حج و زکوٰۃ
کر نمازِ پنجگانہ کی بھی پابندی مدام
سرورِ کونین ﷺ کی سنت پہ رہ ثابت قدم
کر رضائے حق کی خاطر خدمتِ ملک و عوام
اور ہیں آلِ نبی ﷺ، اصحاب رضی اللہ عنہم بھی سب جنتی
مل چکی قرآں میں ہے ان کو رضوان دوام

آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّ اٰخِرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ دَائِمًا وَّسَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

عبدالوحید الحنفی چکوال

یکم رمضان المبارک ۱۴۴۴ھ ۲۳ مارچ ۲۰۲۳ء بروز جمعرات

النور مینجمنٹ
چکوال (پاکستان)
0334-8706701
www.alnoors.com
اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ
اور پرنٹنگ کے لیے، نیز ہر قسم کے اشتہارات
اور ایڈورٹائزنگ کے لیے رجوع کریں

رسائل الحنفی

الحنفی لائبریری کے زیرِ اہتمام درج ذیل تمام مطبوعہ کتب حاصل کرنے لیے رابطہ کریں (کال یا واٹس ایپ):
Call/WhatsApp: +92-336-0551357
تمام کتب پی ڈی ایف فارمیٹ میں آن لائن پڑھنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے وزٹ کریں:
www.alhanfi.com
دینِ اسلام اور تاریخِ اسلام کے موضوعات پر مبنی یہ کتابیں خود پڑھیں اور اپنے عزیز و اقارب اور دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کریں۔ شکریہ

سلسلہ نمبر	عنوان کتاب	صفحات	فارمیٹ
1	دینِ اسلام کا لغوی معنی اور اہل سنت والجماعت کی وجہ تسمیہ (حصہ اول)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
2	تعلیماتِ اسلام، انسان کی تخلیق	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
3	تعلیمات اسلام (حصہ اول)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
4	تعلیمات اسلام (حصہ دوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
5	تعلیمات اسلام (حصہ سوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
6	سیرت رحمت للعلمین حضور ﷺ (حصہ اول)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
7	سیرت رحمت للعلمین حضور ﷺ (حصہ دوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
8	سیرت رحمت للعلمین حضور ﷺ (حصہ سوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
9	سیرت رحمت للعلمین حضور ﷺ (حصہ چہارم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
10	فضائل درود و سلام	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
11	مناقب اہل بیت رسول ﷺ (حصہ اول)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
12	مناقب امام حسن رضی اللہ عنہ و امام حسین رضی اللہ عنہ، آل رضی اللہ عنہم و اصحاب رضی اللہ عنہم نبی ﷺ (حصہ سوم)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
13	مناقب اصحاب رسول ﷺ (حصہ اول)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
14	مناقب اصحاب رسول ﷺ (حصہ دوم)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

سلسلہ نمبر	عنوان کتاب	صفحات	فارمیٹ
15	مناقب خلفائے راشدین (حصہ اول)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
16	مناقب خلفائے راشدین (حصہ دوم)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
1-16	دینِ اسلام کیا ہے؟ مع سیرت رحمت للعٰلمین ﷺ (کامل حصے)	640	طبع شدہ / پی ڈی ایف
17	اَہلِ سُنّت کون؟ اور اہل بدعت کون ہیں؟	16	طبع شدہ / پی ڈی ایف
18	سلوک وطریقت کی حقیقت (حصہ اول)	16	طبع شدہ / پی ڈی ایف
19	سلوک وطریقت کی حقیقت (حصہ دوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
20	سلوک وطریقت کی حقیقت (حصہ سوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
18-20	سلوک وطریقت کی حقیقت (حصہ اول تا سوم)	80	طبع شدہ / پی ڈی ایف
21	سلاسل طیبہ (حصہ اول)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
22	اربعین نبوی ﷺ چہل حدیث	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
21-22	تعلیمُ السّالک	96	طبع شدہ / پی ڈی ایف
23	عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ اول)	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
24	عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ دوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
25	عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ سوم)	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
23-25	عالم برزخ، موت اور قبر کی حیات (حصہ اول تا سوم)	128	طبع شدہ / پی ڈی ایف
26	کتب تاریخ کی حقیقت	64	طبع شدہ / پی ڈی ایف
27	دُنیا میں اسلام کیسے پھیلا؟	32	طبع شدہ / پی ڈی ایف
28	مہاجرین وانصار صحابہ رضی اللہ عنہم	96	طبع شدہ / پی ڈی ایف
29	غزوۂ بدر تک کی مہمات اور جنگ بدر	112	طبع شدہ / پی ڈی ایف

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

فارمیٹ	صفحات	عنوان کتاب	سلسلہ نمبر
طبع شدہ / پی ڈی ایف	80	غزوۂ اُحد تک کی مہمات اور جنگ اُحد	30
طبع شدہ / پی ڈی ایف	96	فتوحاتِ نبوی ﷺ	31
طبع شدہ / پی ڈی ایف	80	فتح مکہ دلکش منظر	32
طبع شدہ / پی ڈی ایف	272	فتوحات خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم	33
طبع شدہ / پی ڈی ایف	152	سیرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ	34
طبع شدہ / پی ڈی ایف	320	سیرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	35
طبع شدہ / پی ڈی ایف	32	حدیثِ قرطاس	36
طبع شدہ / پی ڈی ایف	48	حقیقتِ باغِ فدک	37
طبع شدہ / پی ڈی ایف	224	سیرت حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ	38
طبع شدہ / پی ڈی ایف	112	فتنہ سبائیت کی حقیقت	39
طبع شدہ / پی ڈی ایف	176	سیرت حضرت علی المرتضیٰ	40
طبع شدہ / پی ڈی ایف	96	حدیث غدیرِ خم کی حقیقت	41
طبع شدہ / پی ڈی ایف	272	سیرت حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ مع سیرت حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اور حدیث غدیرِ خم کی حقیقت	40-41
طبع شدہ / پی ڈی ایف	288	خلافتِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ	42
طبع شدہ / پی ڈی ایف	390	حضرت حسین رضی اللہ عنہ (سیرت و شہادت)	43
طبع شدہ / پی ڈی ایف	176	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ (خلافت و شہادت)	44
طبع شدہ / پی ڈی ایف	32	تاریخ مذاہب	45
طبع شدہ / پی ڈی ایف	40	مسلمانوں کے عقائد و افکار	46

www.alhanfi.com Call/WhatsApp: +92-336-0551357

☆☆☆☆

صداقت اہلسنّت والجماعت پر
محققانہ شہرہ آفاق مطبوعات

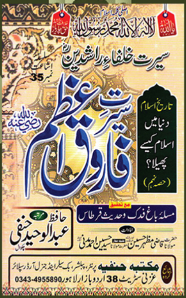

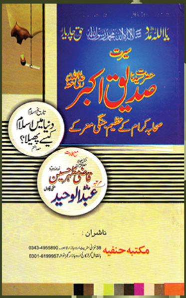

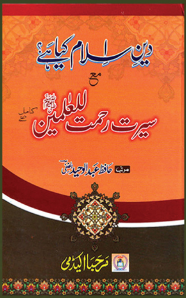

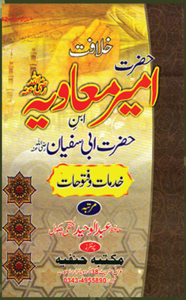

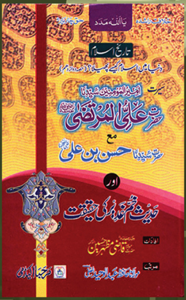

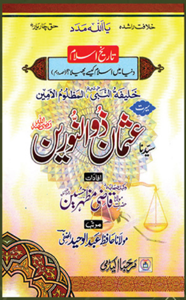

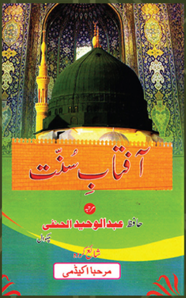

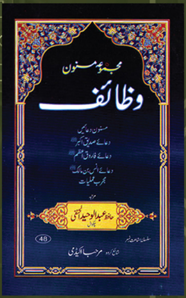

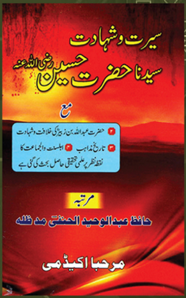

ہماری کتابیں آن لائن پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ
کرنے کے لیے ہماری ویب سائیٹ وِزِٹ کریں:
www.alhanfi.com